

بلکہ اس سلسلے میں وہ اپنے اسلاف کے پیروکار ہیں، جسے انہوں نے اپنے عمل کے علاوہ نمیشلی کہا نیوں (فلموں) کی اختراعات و تصنیفات سے برقرار رکھا ہے۔

عورت کی آزادی اسے صرف بے نقاب کرنے یا آبرو کو خطرے میں ڈالنے پر ہی موقوف نہیں بلکہ پردہ نشینی کمال عفت اور پارسائی کے باوجود بھی عورت آزاد رہ سکتی ہے جبکہ عصمت کی انتہائی بے لوثی کے با وصف عورت غلامی کا شکار ہوتی ہے۔ (مسلسل)

مُعَلِّم اور مَرْبِی کیلئے

يَا أَيُّهَا الرَّبُّبُ الْعَلِّمُ الْغَيْبِ؛ لے دوسروں کو تعلیم دینے والے

هَلَّا لِنَفْسِكَ كَانَ ذَا الْعَلِّمِ؛ یہ عظم و ارشاد تیرے لئے کیوں نہیں؟

إِمَّا أَنْ نَفْسِكَ فَمَا مَهْمًا عَنْ غَيْبِهَا؛ اگرتو نے اسے سرکشی سے روک

يَا أَلِيمُ نَبِّكَ وَنَبِّغُ الْعَلِّمِ؛ تیرا علم قابل اتباع اور تیری تعلیم نفع بخش ہوگی

فَهَذَا يَفْقَهُ مَا تَقُولُ وَيَقْتَدِي؛ جب یہ مقام پایا تو تیری ہدایت منظور !!

تَصِفُ الدَّوَاءَ الَّذِي السِّقَامُ مِنَ الصَّنَا؛ تو دوسرے لاغر مریضوں کی صحت یابی کے لئے تو علاج تجویز کرتا ہے حالانکہ تو خود بیمار ہے

وَأَمَّا أَنْ تَلْفَحَ بِالرِّشَادِ عَقْرُكُنَا؛ نَصَحًا وَأَنْتَ مِنَ الرِّشَادِ عَدِيمُ؛ میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو خیر خواہی سے، میں صحیح رہ سکتا دینا چاہتا ہے جس سے تو خود معاری ہو

لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِي مِثْلَهُ؛ عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيمُ؛ ایسے کام سے منع نہ کر جس کا تو خود بھی مرتکب ہے، اگر منع کرنے کے باوجود خود بھی کرتا پھرے تو

یہ بہت شرم کی بات ہے۔